بسم اللہ الرحمن الرحیم

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTER

القرآن کیا کہتا ہے
نفسیاتی زخموں کی تسلّی کے بارے میں

مولّف: محمد شیخ

97
اشاعت کردہ آئی آئی پی سی،
2012

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کا رجسٹرڈ نشان ہے۔
کاپی رائٹ ۲۰۱۲ آئی آئی پی سی۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTER

تعارفِ مؤلف:

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرر ہیں۔ اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جسکا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُسکا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانب داری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

کتابچے کے بارے میں

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔

اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مقرر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔ درس کے دوران وہ ان ہی آیات کی بالترتیب تلاوت اور ترجمہ کرتے ہیں اور پھر ان ہی آیات کی روح بیان کرتے ہیں تاکہ سننے والے کو اُس موضوع کی وضاحت ہو جائے۔ اِس کتابچے میں ایک طرف عربی آیات ہوتی ہیں اور اُسکے سامنے والے صفحے پر اِن ہی آیات کا انگریزی یا اردو میں ترجمہ ہوتا ہے۔

مختلف موضوعات پر مبنی حوالہ جات کے کتابچے انگریزی زبان میں بھی دستیاب ہیں۔ وزٹ کریں www.iipccanada.com

محمد شیخ کے بارے میں
۱۔ محمد شیخ کا اسامہ یل ڈاکٹر سے مکالمہ
۲۔ محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ
۳۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر
۴۔ محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ
۵۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ
۶۔ غارِ حرا کا سفر
۷۔ عمرہ اور حج
۸۔ ختم القرآن کی دعا

اپنے خدا کو پہچانو
۲۱۔ خداؤں اور اللہ
۲۲۔ ابلیس شیطان

چنی ہوئی شخصیت
۲۳۔ ابراہیم کا خواب
۲۴۔ موسیٰؑ کی کتاب
۲۵۔ مریمؑ
۲۶۔ المسیح عیسیٰؑ
۲۹۔ محمد ﷺ
۳۰۔ موسیٰؑ کا پہاڑ طور ر حالت سکینن ر پتھروں کے سہارے کے ساتھ

اللہ کی کتاب
۳۱۔ کتاب
۳۲۔ قرآن ر پڑھائی
۳۳۔ تورات اور انجیل
۳۴۔ زبور صحف، الواح
۳۵۔ حدیث
۳۶۔ سنّت
۳۷۔ حکمت
۳۸۔ روح
۳۹۔ زبانیں
۴۰۔ ہدایت

اپنی پہچان
۵۱۔ امام
۵۲۔ خلیفہ
۵۳۔ اولیاء
۵۴۔ مسلم
۵۵۔ اہل کتاب
۵۶۔ بنی اسرائیل
۵۷۔ فرقے
۵۸۔ منافق
۵۹۔ یہود اور نصاریٰ

گھریلو زندگی
۶۱۔ حجاب
۶۲۔ نکاح
۶۳۔ میاں بیوی کے تعلقات
۶۴۔ فاحشہ
۶۵۔ طلاق
۶۶۔ والدین اور اولاد کے تعلقات

مال کا استعمال
۷۱۔ صدقہ اور زکوٰۃ
۷۲۔ ربا ر سود
۷۳۔ وراثت

ایمان کی سمت
۸۱۔ اسلام
۸۲۔ ابراہیم کا مذہب
۸۳۔ صراطِ مستقیم ر سیدھا راستہ
۸۴۔ شفاعت
۸۵۔ کعبہ اور قبلہ
۸۶۔ مساجد
۸۷۔ نماز
۸۸۔ محترم مہینے
۸۹۔ روزہ
۹۰۔ عمرہ اور حج

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت
۹۱۔ جہاد
۹۲۔ حرب ر جنگ
۹۳۔ قتل
۹۴۔ نفسیاتی قتل
۹۵۔ دہشت گردی
۹۶۔ قصاص
۹۷۔ نفسیاتی زخموں کی تسلّی

More info
Follow us on
آئی آئی پی سی کینیڈا انکارپوریشن۔
سویٹ 201، 7045 ایڈورڈ بلیورڈ، مسی ساگا،
اونٹیریو L5S 1X2 کینیڈا 1-800-867-0180
info@iipccanada.com www.iipccanada.com

پیش لفظ۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔
موضوع سے متعلق سوالات کے جواب صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تا کہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر
کیا جا سکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو
ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جا سکتا ہے۔
خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین
کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔
ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست واحباب کو براہِ راست
دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔
تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔
قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی
اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔
ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے
یا ہماری کسی دوسرے کتابچے کا مطالعہ بغور کریں۔
آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔
اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔
آمین، والسلام
ناشر: انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر۔

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر۔

ایک تعارف

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
یہ ادارہ ۱۹۸۵ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔
جو اب مسی ساگا کینیڈا میں واقع ہے۔اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس
اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
کر رہا ہے۔عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔
ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے
بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری
ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں
اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

پڑھ!

اپنے رب کے نام کے ساتھ

اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۰۰۰ آیات میں سے

صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔

(۴:۸۲ النساء)

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟

(۵۴:۱۷ القمر)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمید

ہمارا نصب العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چُھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

اَلزُّخرُف ۴۳

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا
فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور جو کوئی ذکر رحمان سے آنکھیں بند کرے گا
ہم اس کے لئے شیطان مقرر کر دیں گے
پھر وہ اُس سے جُڑ جائے گا۔

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور بیشک وہ اُن کو (اللہ کے) راستے
کے بارے میں روکتے رہیں گے۔
اور وہ حساب لگائیں گے
کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

قٓ ۵۰

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ
وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ
مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور تحقیق ہم نے انسان کو تخلیق کیا
اور ہم جانتے ہیں جو اُسکا نفس
اُسکے ساتھ وسوسے کرتا ہے۔
اور ہم اُسکی طرف شہ رگ سے زیادہ قریب ہیں۔
(وہ رگ جس میں بغیر آکسیجن ملا ہوا خون ہو
جو اس کو دماغ سے دل کی طرف لے جاتی ہے۔)

یُوْسُفَ ۱۲

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ ۢ بِالسُّوْٓءِ
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ
اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور میں اپنے نفس سے بری نہیں ہوں
بے شک نفس تو ضرور چوٹ / برائی کے ساتھ
امر کرتا ہے سوائے جو رحم کیا میرے رب نے۔
بے شک میرا رب بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

القیٰمہ ۷۵

وَلَآ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ۝٢

۲۔ اور نہیں، میں ملامت کرنے والے
نفس/نفسیات کے ساتھ قسم کھاتا ہوں۔
(نفس کی وہ حالت جو اپنے کو اور دوسروں کو
الزام دے رہا ہوتا ہے)

الفجر ۸۹

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّةُ ۝٢٧

۲۷۔ اے وہ جو مطمئن نفس/نفسیات ہے۔

ارۡجِعِىٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرۡضِيَّةً ۝٢٨

۲۸۔ رجوع کر اپنے رب کی طرف راضی ہونے والی
راضی ہوئی۔

فَادۡخُلِىۡ فِىۡ عِبٰدِىۡ ۝٢٩

۲۹۔ پس میرے بندوں/نوکروں میں داخل ہو جا۔

وَادۡخُلِىۡ جَنَّتِىۡ ۝٣٠

۳۰۔ اور میری جنّت/باغ میں داخل ہو جا۔

البقرة ۲

وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَىۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيۡنَ ۝١٥٥

۱۵۵۔ اور ہم ضرور تُمھیں آزمائیں گے
کسی بھی شئے کے ساتھ خوف
اور بھوک سے اور مالوں اور نفوس/نفسیات
اور پھلوں کے نُقصان سے۔
اور بشارت/خوشخبری دے صبر کرنے والوں کو۔

الَّذِيۡنَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ۝١٥٦

۱۵۶۔ وہ لوگ جب اُنھیں پُہنچتی ہے مُصیبت
وہ کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں
اور بیشک ہم اُسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ۝١٥٧

۱۵۷۔ وہی ہیں اُنکے اوپر اُن کے رب کی طرف سے
نمازیں اور رحمت ہے،
اور وہ وہی ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚ﴿۲۲﴾

۲۲۔ نہیں پہنچتی مصیبت میں سے زمین میں
اور نہیں تمہارے نفسوں رنفسیات میں
سوائے پہلے سے کتاب میں ہے
یہ کہ ہم اسکو بری رر ہا کر دیتے ہیں۔
بیشک وہ اللہ کے اوپر آسان ہے۔

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ
وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾

۲۳۔ تا کہ جو تم سے گزر جائے اُس پر تمہیں مایوسی نہ ہو
اور تم نہیں اِتراؤ اس کے ساتھ جو تم کو دیا جائے۔
اور اللہ کسی دھوکے باز اور فخر کرنے والے سے
محبت نہیں کرتا۔

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ
اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۚ﴿۹﴾

۹۔ اور اگر ہم ضرور انسان کو اپنے پاس سے
رحمت کا مزا چکھاتے ہیں
پھر ہم اُس سے وہ ہٹاتے ہیں۔
بیشک وہ ضرور مایوس اور کفر انکار کرنے لگتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ
بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ
لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ
اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۙ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور اگر ضرور ہم اُس کو نعمتوں کا مزہ چکھاتے ہیں
بعد اسکے اُسکو ضرر رنقصان چھو لے
تو وہ ضرور اپنے بارے میں کہتا ہے
کہ وہ برائیاں رر چوٹیں لے گیا۔
بیشک وہ ضرور فرحت رر اترانے والا،
فخر کرنے والا ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ سوائے اُن لوگوں کے جو صبر کرتے ہیں
اور صحیح عمل کرتے ہیں۔
وہ وہی ہیں اُن کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾

۱۳۹۔ اور تم کمزور نہ ہو، ہمت نہ ہارو اور غمگین نہ ہو
اور یہ کہ تم اعلیٰ رہو گے اگر تم ایمان والے ہو۔

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ
فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ
وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا
بَيْنَ النَّاسِ ۚ
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٠﴾

۱۴۰۔ اگر تم کو زخم نے چھوا ہے
پس تحقیق اُسی کی طرح کے زخم نے لوگوں کو چھوا ہے۔
اور وہ دن ہیں جو ہم انسانوں کے
درمیان پھیرتے رہتے ہیں،
اور تا کہ اللہ جان لے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے
اور تم میں سے گواہ پکڑ لے رلیے۔
اور اللہ ظلم کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ ﴿١٧٢﴾

۱۷۲۔ وہ لوگ اللہ کیلئے اور رسول کیلئے جواب چاہتے ہیں
اُس کے بعد جو اُن کو زخم پہنچا۔
اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے
اُن میں سے زیادہ اچھا کیا
اور تقویٰ اختیار کیا عظیم اجر ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ
لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ
مِّنْ سُلْطٰنٍ
اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ اور شیطان نے کہا جب امر پورا کیا گیا
بیشک اللہ نے تم سے وعدہ کیا حق کا وعدہ
اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا
پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی اور میرے لئے
تمہارے اوپر سلطان/اختیار میں سے نہ تھا۔
سوائے یہ کہ میں نے تم کو پکارا
پس تم نے مجھ سے جواب طلب کیا۔
پس تم مجھے ملامت نہ کرو
اور اپنے نفسوں کو ملامت کرو۔
میں تمہاری چیخوں کے ساتھ نہیں ہوں
اور یہ کہ تم میری چیخوں کے ساتھ نہیں ہو۔
بیشک میں انکار کرتا ہوں اِس کے ساتھ
جو تم نے مجھے پہلے سے شریک ٹھہرایا تھا۔
بے شک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

الحج ٢٢

مَنْ كَانَ يَظُنُّ
اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ
ثُمَّ لْيَقْطَعْ
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ
كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾

١٥۔ جو یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ اُسکی ہرگز مدد نہیں کریگا
دنیا اور آخرت میں پس چاہیئے کہ وہ آسمان کی
طرف سبب کے ساتھ پھیلائے
پھر چاہیئے وہ اُسے قطع کرے
پھر چاہیئے کہ وہ نظر کرے
کہ کیا اُسکی چال لے جاتی ہے
جو اُسکو غیظ/غضب دلاتی ہے۔

آل عمران ٣

اٰلِ عِمْرٰن ٣

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ
فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾ ع

١٤٣۔ اور تحقیق تم موت کی تمنّا کر رہے تھے
اس سے پہلے یہ کہ تم اُس سے ملتے۔
پس تحقیق تم نے اُسکو دیکھا
اور یہ کہ تم نظارہ/مشاہدہ کر رہے ہو۔

سازش/چال/ریشہ دوانی

کسی بُرے مقصد کے لئے چالاکی سے منصوبہ بندی کرنا، عیاری، پُرفریب حکمت عملی، جوڑتوڑ یا ناجائز محبت کا معاملہ۔

النساء ٤

اَلنِّسَآء ٤

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ
قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ
لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾

٧٨۔ جہاں کہیں تم ہوئے تمہیں موت
کا ادراک ہو جائیگا اور اگرچہ تم
اونچے میناروں میں ہوئے۔
اور اگر اُن کو اچھائی پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں
یہ اللہ کے نزدیک سے ہے۔
اور اگر اُن کو برائی/چوٹ پہنچتی ہے
وہ کہتے ہیں یہ تیرے نزدیک سے ہے۔
کہدے کہ سب اللہ کے نزدیک سے ہیں۔
پس کیا ہے اِن لوگوں کیلئے کہ وہ قریب تر
بھی نہیں ہیں کہ حدیث/واقعہ کو سمجھ سکیں۔

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۘ
وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ
فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ
وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾

٧٩۔ جو تمہیں پہنچتا ہے اچھائی سے پس اللہ سے ہے
اور جو تمہیں پہنچتا ہے برائی/چوٹ سے
وہ تمہاری نفس/نفسیات سے ہے۔
اور ہم نے تجھ کو بھیجا رسول لوگوں کے لئے
اور وہ کافی ہوا اللہ کے ساتھ گواہ۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ
اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾

۶۴۔ اور نہیں بھیجا ہم نے رسول سے
سوائے اللہ کی اجازت کے ساتھ
تا کہ اُسکی اطاعت کی جائے۔
اور بیشک انہوں نے جب اپنے نفسوں رنفسیات
پر ظلم کیا اگر وہ تیرے پاس آ جاتے
پھر وہ اللہ کی بخشش چاہتے
اور رسول بھی اُن کیلئے بخشش چاہتا۔
تو وہ ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا رلوٹنے والا،
رحم کرنے والا پاتے۔

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ
اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ
لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ
وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا
وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ
وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ اگر تم نے اُسکی مدد نہیں کی (یعنی ساتھی کی)
پس تحقیق اللہ نے اُس کی مدد کی،
جب اُسکو نکالا اُن لوگوں نے جو کفر کرتے ہیں۔
جب وہ دونوں غار رے زور رڈوبنے والے
(دل کی حالت) میں تھے جب دو میں سے
ایک (یعنی رسول) نے اپنے ساتھی کیلئے کہا
کہ تُو غمگین نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
پس اللہ نے اپنا سکون اُس پر نازل کیا
اور اُس کو لشکروں کے ساتھ مضبوط کیا
جن کو تم ہرگز نہیں دیکھ سکتے۔
اور لوگوں کا کلمہ جو کفر کرتے ہیں اُس نے نیچا کر دیا۔
اور اللہ کا کلمہ وہ ہی اعلیٰ ہے۔
اور اللہ زبردست، حکمت والا ہے۔

اَلْبَقَرَة ٢

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي
فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ
أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۙ
فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾

البقرة ٢

۱۸۶۔اور جب میرے بندے/نوکر تجھ سے
میرے بارے میں سوال کرتے ہیں
پس بیشک میں قریب ہوں۔
میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں
جب وہ پکارتا ہے،
پس چاہئے کہ وہ میرے لئے جواب دیں
اور چاہئے کہ وہ میرے ساتھ ایمان لائیں
ہوسکتا ہے کہ وہ سنجیدہ ہوجائیں۔

غَافِر ٤٠

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي
أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ
إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ
عَنْ عِبَادَتِي
سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾

غافر ٤٠

۶۰۔اور جب تمہارے رب نے کہا مجھے پکارو
میں تمہارے لئے جواب دونگا۔
بیشک وہ لوگ جو بڑائی چاہتے ہیں
میری بندگی/نوکری کرنے کے بارے میں
عنقریب پست نچلے لوگ جہنّم میں داخل ہونگے۔

اَلْأَنْفَال ٨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ
إِذَا دَعَاكُمْ
لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ
وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

الانفال ٨

۲۴۔اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!
اللہ اور اُسکے رسول کیلئے جواب مانگو۔
جب بھی وہ تمہیں پکارتا ہے
اس واسطے کہ وہ تم کو زندگی دیگا۔
اور جان لو کہ بیشک اللہ ماحول میں آجاتا ہے
آدمی اور اُسکے دل کے درمیان اور بیشک وہ ہی ہے
جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

اَلنَّحْل ١٦

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾

النحل ١٦

۹۷۔جو کوئی صحیح عمل کرے
مذکر سے ہو یا مونث سے ہو اور وہ مومن ہو
پس ہم ضرور اُسکو زندگی دیں گے، اچھی زندگی،
اور ہم ضرور اُنکو جزا دیں گے اُن کا اجر
اچھائی کے ساتھ جو وہ عمل کرتے تھے۔

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنٰهُ
وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا
يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ
كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾

١٢٢۔ کیا وہ جو مردہ تھا پس ہم نے اُسکو زندہ کیا
اور ہم نے اُس کے لئے روشنی بنائی۔
وہ لوگوں میں اُسکے ساتھ چلتا ہے۔
اُسکی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی اندھیروں میں ہو
جو اُس سے ہرگز نہیں نکلنے والے کے ساتھ ہو۔
اسی طرح کافروں کے لئے زینت دیئے گئے
جو وہ عمل کر رہے تھے۔

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ
ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ
فَأُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾

١٧۔ بیشک توبہ اللہ پر اُن لوگوں کیلئے ہے جو
برائی رچوٹ جہالت کے ساتھ کرتے ہیں
پھر وہ قریب سے توبہ کرتے ہیں
پس وہ ہی ہیں اللہ اُن پر لوٹے گا۔
اور اللہ علم رکھنے والا، حکمت والا ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ
حَتّٰٓى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ
قَالَ إِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ
وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ
أُولٰٓئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا ﴿١٨﴾

١٨۔ اور توبہ ہرگز اُن کے لئے نہیں ہے جو وہ
برے عمل کرتے ہیں یہاں تک کہ اُن میں کسی
ایک کو موت حاضر ہوتی ہے
وہ کہتا ہے بیشک میں اب توبہ کرتا ہوں۔
اور نہیں (توبہ) ہے اُن کیلئے
جنکو موت آئے اور وہ کافر ہوں۔
وہ ہی ہیں جن کیلئے ہم نے
دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ
اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ کہدے اے میرے بندوں/نوکروں!
جنہوں نے اپنے نفسوں/نفسیات پر
اسراف/زیادتی کرلی ہے
تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔
بیشک اللہ سارے گناہ بخش دیگا۔
بیشک وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ
وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور اپنے رب کی طرف نائب ہوجاؤ
اور اُسی کیلئے سرِتسلیم خم کرو
اس سے پہلے یہ کہ تم کو عذاب آجائے
پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ
مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً
وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور اتباع کرو سب سے اچھے کی
جو نازل کیا گیا تمہاری طرف تمہارے رب سے
اس سے پہلے یہ کہ تم کو اچانک عذاب آجائے
اور یہ کہ تمہیں شعور نہ ہو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى
عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ
وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ یہ کہ نفس/نفسیات کہے ہائے حسرت/افسوس ہے
اس پر جو میں نے اللہ کی جانب
بے توجہی/لاپرواہی کی اور اگر میں تھا
تو ضرور مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ یا یہ کہ (نفس/نفسیات) کہے کہ
بیشک اگر اللہ نے مجھے ہدایت دی ہوتی
تو ضرور میں تقویٰ اختیار کرنے
والوں میں سے ہوتا۔

اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ
تَرَى الْعَذَابَ
لَوْ اَنَّ لِیْ كَرَّةً
فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ یا (نفس/نفسیات) کہے اُس وقت
جب وہ عذاب دیکھے گا
کہ اگر بیشک میرے لئے دوبارہ موقع ہو
پس میں احسان کرنے والوں
میں سے ہو جاؤں گا۔

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ
فَكَذَّبْتَ بِهَا
وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ
مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ بلکہ تحقیق تیرے پاس میری آیات/نشانیاں آئیں
پس تُو نے اسکے ساتھ جھٹلا دیا اور تُو نے بڑائی چاہی
اور تُو کافروں میں سے ہو گیا۔

وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ تَرَى
الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ
وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ
اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور قیامت کے دن تُو دیکھے گا
جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا
اُنکے چہرے کالے ہونگے۔
کیا تکبّر کرنے والوں کیلئے
جہنم میں ٹھکانہ نہیں ہے؟

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ بیشک وہ لوگ جو کہتے ہیں اللہ ہمارا رب ہے
پھر اس پر ثابت قدم رہے
اُن پر فرشتے نازل ہوتے ہیں
یہ کہ تم خوفزدہ نہ ہو اور نہ ہی غم زدہ ہو
اور اُس جنت کے ساتھ بشارت لو
جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ ہم تمہارے اولیاء رسرپرست ہیں
حیاتِ دُنیا اور آخرت میں،
اور تمہارے لئے اُس میں ہے
جو تمہارے نفوس چاہیں گے
اور تمہارے لئے اُس میں ہے جو تم پکارو گے۔

نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ بخشنے والے، رحم کرنے والے سے نازل کردہ ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور اُن کے دل
اللہ کے ذکر کے ساتھ مطمئن ہوتے ہیں
کیا نہیں اللہ کے ذکر کے ساتھ
دل مطمئن ہوتے ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور صحیح عمل کئے
اُن کیلئے اچھائی ہے اور اچھی لوٹنے کی جگہ ہے۔

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اے وہ جو مطمئن نفس رنفسیات ہے۔

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾

۲۸۔ رجوع کر اپنے رب کی طرف راضی ہونے والی
راضی ہوئی ہوئی۔

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿٢٩﴾

۲۹۔ پس میرے بندوں رنوکروں میں داخل ہو جا۔

وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

۳۰۔ اور میری جنّت رباغ میں داخل ہو جا۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ
فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

۱۹۲۔اے ہمارے رب بیشک تُو نے
جس کسی کو آگ میں داخل کیا
پس تحقیق اُس کو رسوا کیا
اور ظالموں کیلئے مددگاروں میں سے نہیں ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ
اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
فَاٰمَنَّا ۟
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ﴿۱۹۳﴾

۱۹۳۔اے ہمارے رب بے شک ہم نے سنا
پکارنے والے کی پکار ایمان کیلئے
یہ کہ اپنے رب کیساتھ ایمان لاؤ۔
پس ہم ایمان لائے۔
اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے
اور ہمیں ہماری برائیوں / چوٹوں کے
بارے میں ڈھانپ دے
اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات / پورا کردے۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا
مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۴۔اے ہمارے رب اور ہمیں دے
جو تُو نے اپنے رسولوں کے اوپر ہم کو وعدہ کیا۔
اور تُو ہم کو قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا
بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ
مُدْخَلَ صِدْقٍ
وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ
سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

۸۰۔اور کہہ میرے رب مجھے سچائی کے
داخلے میں داخل کردے۔
اور مجھے سچّائی کے اخراج / نکلنے میں
اخراج / نکال دے اور بنادے میرے لئے
اپنے پاس سے سلطان / اختیار والا، مددگار۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ
وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾

۸۱۔اور کہہ حق آ گیا باطل مٹ گیا
بیشک باطل مٹنے والا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

۸۲۔اور ہم القرآن / خاص پڑھائی میں سے
نازل کرتے ہیں
جو مومنین کے لئے شفا اور رحمت ہے۔
اور وہ نہیں زیادتی / بڑھاتا ظالموں کے لئے
سوائے خسارے / نقصان کے۔

سوال وجواب

التوبۃ ۹

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ
خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔اور دوسرے لوگوں نے اپنے گناہوں کے
ساتھ اعتراف کیا انہوں نے صحیح عمل کو
اور دوسرے چوٹ/برے عمل کو ملایا ہوا ہے۔
ہوسکتا ہے یہ کہ اللہ اُن کے اوپر لوٹے۔
بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

س ا۔ہمیں اس بات کا کیسے علم ہوگا کہ رسول کی صلوٰۃ/نماز ہماری غلطیوں کی بخشش کرادیگی؟

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا
وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ اُن کے مالوں سے صدقہ رخیرات لے لو
(یعنی غنم رمنافع کا ۵/۱واں حصّہ
اور جو کچھ بھی حیثیت کے مطابق ہو)
تا کہ اسکے ساتھ تُو ان کی طہارت کر
اور اُن کو تزکیہ رجواز کر
اور تُو ان کے اوپر نماز پڑھ۔
بے شک تیری نماز ان کے لئے سکون ہے۔
اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ وہ ہی ہے
جو اپنے بندوں رنوکروں سے توبہ قبول کرتا ہے
اور وہ صدقات رخیرات لیتا ہے
(یعنی غنم رمنافع کا ۵/۱واں حصّہ
اور جو کچھ بھی حیثیت کے مطابق ہو)
اور بیشک اللہ وہ ہی ہے جو لوٹنے والا،
رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ
لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ
وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ
قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ
وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!
تم اُن کو اپنے پاس سے راز دار نہیں پکڑو ر بناؤ۔
وہ تمہیں دیوانہ بنانے میں کوئی کوتاہی نہیں کریں گے۔
وہ چاہتے ہیں کے تم جھیلتے رہو۔
تحقیق اُن کے منہ سے بغض رنفرت ظاہر ہے۔
اور وہ جو ان کے سینوں میں چھپا ہوا ہے زیادہ بڑا ہے۔
تحقیق ہم تمہارے لئے آیات رنشانیاں
وضاحت سے بیان کرتے ہیں
اگر تم عقل رکھتے ہو۔

س۲۔ ہمارا اُن لوگوں کے ساتھ کیا تعلق ہونا چاہئے جو ایمان نہیں لاتے؟

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ
تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ
وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ
وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ
وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا
عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ
قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ یہ تم ہی ہو جو اُن سے محبت کرتے ہو
اور وہ تم سے محبت نہیں کرتے
اور تم پوری کتاب کے ساتھ ایمان رکھتے ہو۔
اور جب وہ تم سے ملتے ہیں
وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے
اور جب وہ خلوت/اکیلے میں ہوتے ہیں
وہ غیظ وغضب سے تمہارے اوپر
انگلیاں چباتے ہیں۔
کہہ دو اپنے غیظ وغضب کے ساتھ مرو۔
بیشک اللہ سینے والوں کے ساتھ علم رکھنے والا ہے۔

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

۱۲۰۔ اگر تمہیں اچھائی چھوئے
انہیں برا لگتا ہے/برائی/چوٹ لگتی ہے،
اور اگر تمہیں برائی/چوٹ پہنچے
تو وہ اسکے ساتھ فرحت/اتراتے ہیں۔
اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو اُن کی چالیں
تمہیں کسی شئے میں نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔
بیشک اللہ احاطہ کئے ہوئے ہے
اُسکے ساتھ جو وہ عمل کرتے ہیں۔

سازش/چال/ریشہ دوانی

کسی بُرے مقصد کے لئے چالاکی سے منصوبہ بندی کرنا، عیاری، پُرفریب حکمت عملی،
جوڑ توڑ یا ناجائز محبت کا معاملہ۔

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ
كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اور اچھائی اور برائی رچوٹ برابر نہیں ہوسکتیں۔
دفع کرو رہٹاؤ (برائی رچوٹ کو) ساتھ وہ جو اچھا ہے۔
پھر جب تمہارے اور اُس کے درمیان دشمنی ہو تو
وہ ایسا بن جائے گا جیسا کہ قریبی سرپرست ہو۔

س ۳۔ ہمیں لوگوں سے دفاع کیسے کرنا چاہئے تاکہ اُن کے عمل کی وجہ سے ہمیں
دکھ رتکلیف نہ ہو یا ہم برے نہ بنیں یا ہم اُن سے بدلہ نہ لیں؟

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ
فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ
فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ اور برائی رچوٹ کی جزا اُسی کی مثل
کی برائی رچوٹ ہے۔
پھر جو کوئی معاف کر دے اور صحیح کرے
پس اُسکی جزا اللہ پر ہے۔
بیشک اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ
فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ
مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾

۴۱۔ اور ضرور جس نے اپنی مدد خود کی
بعد اُس پر ظلم کیا گیا ہو۔
پس وہی ہیں جن پر کچھ (غلط) نہیں ہے راستے سے۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ
يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ
وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ بیشک راستہ اُن پر (غلط) ہے
جنہوں نے لوگوں پر ظلم کیا
اور وہ غلط کرتے ہیں زمین میں بغیر حق کے۔
وہی ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ
اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ
عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ اور جو کوئی صبر کرے گا اور بخش دے گا
بیشک وہ ضرور ہمت اور حوصلے والے امور ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ
وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ
تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ
وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ
يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ
اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ
اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ
جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ
وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۚ
تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۚ
وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ
وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①

۱۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے! تم نہیں پکڑو
میرے اور اپنے دشمنوں کو اولیاء/سرپرست۔
تم ڈالتے/ملتے ہو اُن کی طرف محبت کے ساتھ
اور تحقیق اُنہوں نے کفر/انکار کیا اُس کے ساتھ
جو اُن کے پاس حق سے پہنچا
وہ نکالتے ہیں رسول کو اور تم کو
یہ کہ تم اللہ کے ساتھ ایمان لے آئے ہو
جو تمہارا رب ہے۔ اگر تم میرے راستے میں
جہاد/جدوجہد کرنے کیلئے نکلے ہو
اور میری مرضی/رضامندی ڈھونڈتے ہو،
تم اُن کی طرف محبت کے ساتھ پوشیدہ ہو۔
اور میں زیادہ جانتا ہوں
ساتھ جو تم خفیہ رکھتے ہو اور جو تم اعلان کرتے ہو۔
اور تم میں سے جو کوئی یہ کریگا
پس تحقیق وہ برابر راستے سے گمراہ ہوا۔

س۴۔ ہم اللہ کے دشمنوں کی پہچان کیسے کریں؟ اور جب ہمیں اُن کی پہچان ہو جائے تو ہمارا رویّہ
اُن کے ساتھ کیسا ہونا چاہئے؟

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ
وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑦

۷۔ شاید اللہ تمہارے درمیان اور اُن کے درمیان
جن سے تمہاری دشمنی ہے اُن سے محبت ڈال دے۔
اور اللہ قدرت رکھنے والا ہے۔
اور اللہ بخشش کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ
لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ
وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑧

۸۔ اللہ تمہیں اُن لوگوں کے بارے میں منع نہیں کرتا
جو تم سے دین/فیصلے میں نہیں لڑتے
اور وہ تمہیں تمہارے دائروں سے نہیں نکالتے
یہ کہ تم اُن کی طرف اُن سے نیکی کرو اور انصاف کرو۔
بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ
قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ
وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى
اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨

۹۔ بیشک اللہ اُن کے بارے میں تمہیں منع کرتا ہے
جو دین/فیصلے میں تم سے لڑتے ہیں
اور تمہیں تمہارے دائروں سے نکالتے ہیں
اور تمہیں نکالنے پر پشت پناہی کرتے ہیں
یہ کہ تم اُن کی طرف پلٹ جاؤ،
اور جو کوئی اُن کی طرف پلٹے گا پس وہی ظالم ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ
بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ
لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا
وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ
فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾

٣٩۔جولوگ کفر کرتے ہیں
اُن کے اعمال ایسے ہیں جیسے سراب رفریب نظر
ہموار زمین کے ساتھ ہو
پیاسا اُسے حساب لگاتا ہے جیسے پانی ہو۔
یہاں تک کہ وہ جب اُس پر پہنچتا ہے
وہ ہرگز کسی شئے رچیز کو نہیں پاتا
اور وہ اُسکے نزدیک اللہ کو پاتا ہے
پس وہ اُس کو اُسکا حساب پورا کر دیتا ہے۔
اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

س۵۔ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں غیر مسلم ہیں جو بدھ مت، سکھ، عیسائیت اور یہودیت کے پیروکار ہیں
اور اچھے کام بھی کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ
وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾

٩٦۔جوتمہارے نزدیک ہے ضائع رختم ہوجائیگا
اور جو اللہ کے نزدیک ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔
اور ہم ضرور اُن کو جنہوں نے صبر کیا
اُنکے اچھے اجر کے ساتھ جزادیں گے
جو وہ عمل کررہے تھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ
وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ
اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ
عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو!
تم اپنے آباء اور اپنے بھائیوں کو سرپرست نہیں پکڑو
اگر وہ ایمان (اسلام کے فیصلے) کے اوپر کفر سے
محبت کرتے ہوں۔ اور جو کوئی تم میں سے اُن کو
اولیاء/سرپرست پکڑے گا پس وہی لوگ ظالم ہیں۔

س ۶۔اس دنیا میں ہمیں مادّی چیزوں سے، اپنے والدین، بچوں، اور رشتہ داروں سے محبت ہوتی ہے
جو یا تو ایسے ہیں جو عمل نہیں کرتے یا غیر مسلم ہیں۔ ہمیں ایمان والے کی حیثیت سے ان رشتوں
میں کیسے توازن برقرار رکھنا چاہئے؟

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ
وَاَبْنَآؤُكُمْ
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ
وَعَشِيْرَتُكُمْ
وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا
وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا
وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ
اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ
فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ ع

۲۴۔ کہہ دے کہ اگر چہ تمہارے باپ دادا
اور تمہارے بیٹے
اور تمہارے بھائی اور تمہارے جوڑے
اور تمہارے شریک کار
اور وہ اموال جن کے تم پابند ہو
اور وہ کاروبار کہ جس کے تمہیں نہ چلنے کا خوف ہو
اور وہ رہائش کی جگہیں جن سے تم راضی ہو
تم ان کی طرف زیادہ محبت رکھتے ہو
بہ نسبت اللہ اور اس کے رسول کے
اور اس کے راستے میں جہاد/جدوجہد کرنے سے
پس ٹھہرو یہاں تک کہ اللہ اپنے امر کے ساتھ آجائے۔
اور اللہ فاسق/آزاد خیال قوم کی ہدایت نہیں کرتا۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ
وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ
وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ تُو قوم کو نہیں پائیگا جو ایمان لاتے ہیں
اللہ کے ساتھ اور آخرت کے ساتھ
اُس سے جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کی حد توڑتا ہے
اگرچہ وہ اُن کے باپ ہوں یا اُن کے بیٹے ہوں
یا اُن کے بھائی ہوں یا اُن کے رشتے دار ہوں۔
وہ ہیں جن کے دلوں میں اُس (اللہ) نے ایمان لکھ دیا
اور اُن کو اپنی روح سے مضبوط کیا۔
اور وہ اُن کو ایسی جنّتوں / باغوں میں داخل کریگا
جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی
وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔
اللہ اُن کے بارے میں راضی ہوا
اور وہ اُس (اللہ) کے بارے میں راضی ہوئے۔
وہ اللہ کا گروہ ہے۔
بیشک کیا نہیں ہے اللہ کا گروہ فلاح پانے والا؟

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ
عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ
وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
بے شک تمہارے جوڑے
اور تمہاری اولاد میں سے دُشمن ہیں۔
پس اُن سے محتاط رہو۔
اور اگر تم معاف کرو اور تم مصافحہ کرو اور تم بخش دو،
پس بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ بیشک تمہارے مال اور تمہاری اولاد دلفریبی ہیں۔
اور اللہ کے نزدیک عظیم اجر ہے۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا
امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا
وَّقِيْلَ ادْخُلَا
النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اللہ مثال سے ضرب لگاتا ہے اُن لوگوں کیلئے
جنہوں نے کفر کیا نوحؑ اور لوطؑ کی بیویوں کی۔
کہ وہ دونوں ہمارے دو نوکروں کے ماتحت تھیں
جو ہمارے صحیح کرنے والے نوکروں میں سے تھے۔
پس اُن دونوں نے اُن دونوں سے خیانت کی
پس وہ دونوں کسی بھی شئے میں
اللہ سے غنی رہے نیاز نہ ہوسکیں
اور ان دونوں سے کہا گیا کہ تم دونوں
آگ میں داخل ہوجاؤ
داخل ہونے والوں کے ساتھ۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ
اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ
بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ
وَنَجِّنِيْ مِنَ
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾

۱۱۔ اور اللہ ضرب لگاتا ہے فرعون کی بیوی کی مثال
اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے،
جب اُس نے کہا اے میرے رب میرے لئے
جنّت میں اپنے نزدیک ایک گھر بنادے
اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے نجات دے
اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ
الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا
وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا
وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ
مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور مریمؑ بنت عمرانؑ
جس نے اپنی فرج رشرمگاہ کی حفاظت کی۔
پس ہم نے اس (یعنی اس کی شرمگاہ) میں
اپنی روح سے پھونکا
اور وہ اپنے رب کے کلمات
اور اُس کی کتابوں کے ساتھ سچی تھی
اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی۔

مَرْيَمَ ١٩

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ
سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

مریم ١٩

۴۷۔ اُس (ابراہیمؑ) نے کہا سلام/سلامتی ہو تیرے اوپر،
عنقریب میں اپنے رب سے
تیرے لئے بخشش چاہوں گا،
بیشک وہ میرے ساتھ شفقت والا ہے۔

اِبْرٰهِيْمَ ١٤

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾

ابراہیم ١٤

۴۰۔ اے میرے رب مجھے صلوٰۃ/نماز قائم کرنے والا بنا دے
اور میری ذریّت کو
اے ہمارے رب تُو ہماری دعا قبول کر لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ
وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ع

۴۱۔ اے ہمارے رب بخشش کر دے میرے لئے
اور میرے والدین کیلئے اور مومنوں کیلئے
حساب کے قائم ہونے والے دن۔